CSS 2016 Q No. 2

دین اور مذہب میں فرق۔ انسانی زندگی میں دین کی اہمیت کو دلائل سے واضح کیجئے۔

دین اور مذہب:۔

مذہب کے لغوی معنی:۔

مذہب عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی راستہ، طریقہ، اعتقاد۔

مذہب مغربی مفکرین کے نزدیک:۔

مغربی مفکرین نے مذہب کی تعریف کچھ یوں کی ہے

① کانٹ کا کہنا ہے کہ" ہر فریضہ کو خدائی حکم تصور کرنا مذہب ہے۔

② کارل مارکس کے نزدیک" انسان نے ایک قوت کو مذہب کا نام دے دیا ہے جس کے متعلق اس نے یہ عقیدہ بنا لیا ہے کہ اس مذہب کے زور سے وہ اس کائنات کو مسخر کرے گا"

③ پروفیسر وائٹ ہیڈ کہتا ہے کہ" مذہب عقیدہ کی اس طاقت کا نام ہے جس سے انسان کو روحانی پاکیزگی ملتی ہے۔

مذہب کا اصلاحی مفہوم:۔ مذہب ایک ایسا راستہ ہے جس پہ چل کر منزل مقصود تک رسائی حاصل حاصل کی جاتی ہے

مذہب کی قرآنی تعلیمات:۔ مذہب ان تعلیمات اور احکامات کا نام ہے جو شعور رکھنے والوں کے پیش نظر اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء کے ذریعے اپنے بندوں تک اتارے

DATE:

[illegible] انسان اس دنیا اور آخرت کے
تمام معاملات متعلق ہے یعنی مذہب انسان کی روح
اور جسم کے تمام تقاضوں کی تکمیل کا نام ہے۔

دین اور اس کے لغوی معنی:-

دین ایک مکمل قانون
کا نام ہے جو کسی انسان کا قائم کردہ نہیں
بلکہ خدا تعالیٰ نے وحی کے ذریعے حضرت محمدؐ پر
نازل کیا۔ اس دین کا نام اسلام ہے۔
اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اس
لئے اس کو دین کہنا بھی درست ہے عربی
لغت کے اندر دین کے مندرجہ ذیل معنی بیان کیے
گئے ہیں۔ ① فرمانبرداری، ملت، مذہب، عمل،
پرہیزگاری وغیرہ۔

لفظ دین کا قرآن میں استعمال:-
اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ۔
بے شک اللہ کے نزدیک پسندیدہ دین اسلام ہے۔

دین اور مذہب میں فرق:-

مغربی مفکرین نے جو مذہب کی تعریفات
بیان کی ہیں وہ اسلامی نقطہ نظر سے مختلف
ہیں۔ ان میں سے دین کو کل کی حیثیت حاصل
ہے۔ دین ایک مکمل قانون ہے جو انسانی زندگی
کے لیے ضابطہ حیات مقرر کرتا ہے

جس پر چل کر انسان اس دنیا اور آخرت کے
کام سنوار سکتا ہے۔ یعنی مذہب انسان کی روح
اور جسم کے تمام تقاضوں کی تکمیل کا نام ہے۔

دین اور اس کے لغوی معنی:-

دین ایک مکمل قانون
کا نام ہے جو کسی انسان کا قائم کردہ نہیں
بلکہ خدا تعالیٰ نے وحی کے ذریعے حضرت محمدؐ پر
نازل کیا۔ اس دین کا نام اسلام ہے۔
اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اس
لئے اس کو دین کہنا ہی درست ہے عربی
لغت کے اندر دین کے مندرجہ ذیل معنی بیان کئے
گئے ہیں۔ ① فرمانبرداری، ملت، مذہب، حکم،
پرہیزگاری وغیرہ۔

لفظ دین کا قرآن میں استعمال:-
اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ
بے شک اللہ کے نزدیک پسندیدہ دین اسلام ہے۔

دین اور مذہب میں فرق۔

مغربی مفکرین نے جو مذہب کی تعریفات
بیان کی ہیں وہ اسلامی نقطہ نظر سے مختلف
ہیں۔ ان میں سے دین کو کل کی حیثیت حاصل
ہے۔ دین ایک مکمل قانون ہے جو انسانی زندگی
کے لئے ضابطہ حیات مقرر کرتا ہے

دین ایک ایسا قانون ہے جو حضرت محمد پر بذریعہ
وحی لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے نازل ہوا
یہ دونوں زندگی کے لیے مکمل راہ ہے۔ اس پر
چل کر انسان دنیا و آخرت میں کامیاب ہو سکتا ہے
دین انسان کی اجتماعی و انفرادی دونوں زندگی
کے لیے ہیں۔ جبکہ مذہب انسان کی انفرادی
زندگی کو سنوارتا ہے۔ مذہب ایک شاخ کا نام
ہے جو فقہ پر مشتمل ہے۔ دین اسلام میں
مہارت رکھنے والے اور قانون کی تشریح کرنے والوں نے
قرآن و سنت کی روشنی میں جو اصول مقرر کئے ہیں
ان کا نام مذہب ہے۔ اسلام میں چار مذاہب مشہور
ہیں۔ (1) حنفی (2) مالکی (3) شافعی (4) حنبلی
مختصر یہ کہ ہر فقیہ کا اپنا مسلک مذہب
کہلاتا ہے۔

انسانی زندگی میں دین کی اہمیت :-

فطری ضرورت :

مذہب ایک فطری اور جبلی ضرورت
ہے جیسا کہ قرآن مجید میں فرمایا گیا۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ
عَلَيْهَا۔

ترجمہ: اپنا منہ سب سے موڑ کر دین حنیف کی طرف کرلو
یہی وہ فطرت ہے جس پر اللہ نے انسان کو پیدا فرمایا۔

حدیث شریف میں آتا ہے۔

کل مولود یولد علی الفطرۃ

ہر بچہ مسلم فطرت پر پیدا ہوتا ہے۔

(۲) **روحانی ضرورت:** انسان اپنی پیدائش کے لحاظ سے روح اور جسم کا مرکب ہے۔ ایک طرف روح اور جسم کے رشتے کو قائم کرنے کے لئے مادی وسائل پیدا فرمائے تو دوسری طرف روحانی ہدایات کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء بھیجنے کا انتظام کیا۔ اور انسان کو اس سلسلے میں اکیلا نہیں چھوڑا کہ وہ اندھیرے میں گمراہ پھیرے۔ فرمایا:

وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ

اور کوئی قوم ایسی نہیں جس میں ڈرانے والا ہادی نہ آیا ہو۔

(۳) **سکون قلب کا ذریعہ:-**

مذہب سے دوری اور دینی اقدار سے بیزاری نے آج تہذیب یافتہ اور ترقی پسند انسان کو دماغی اذیت اور پریشانی سے دوچار کیا ہے۔ انسان امن و امان تلاش کرنا چاہتا ہے۔ مذہب نے ایک ہی بات میں اس پریشانی کا حل پیش کر دیا۔

"اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ"

بےشک دلوں کو اطمینان اللہ کی یاد سے ہوتا ہے۔

(۱۸) رہنمائے عقل:۔

دین عقل کی رہنمائی کرتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا

ترجمہ: "کیا وہ قرآن پر غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر تالے ہیں"

شرف انسانیت:۔

اسلام نے انسان کو اس کے مقام سے روشناس کرایا۔ قرآن مجید بیان کرتا ہے کہ

"وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ"

"ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی"

وحدت انسانیت:۔

قرآن مجید بیان کرتا ہے

"كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً"

سب لوگ ایک ہی جماعت اور امت میں تھے۔

حدیث پاک میں ہے۔

"الخلق عيال الله"

ساری مخلوق اللہ کا کنبہ ہے بیہقی۔ کتاب الایمان

مساوات:۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے کہ

اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ

ترجمہ۔ بے شک اللہ کے نزدیک تم میں عزت والا وہ ہے جو تقویٰ والا ہے۔

حدیث شریف میں آتا ہے۔

"لا فضل لعربی علی عجمی"
عربی کو عجمی پر کوئی شرف نہیں

رواداری:۔ اسلام رواداری کا قائل ہے اس لیے فرمایا۔ "لا اکراہ فی الدین"
دین میں زبردستی نہیں۔

امن عالم:۔ مذہب اسلام امن و آشتی کا پیغام دیتا ہے۔ فرمان الٰہی ہے کہ "واللہ لا یحب الفساد"
ترجمہ:۔ اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔

علم کی ترقی:۔ علم کو عروج و ترقی بخشنا بھی دین کا کام ہے قرآن پاک میں ہے۔
"وسخر لکم الیل والنھار والشمس والقمر"
ترجمہ۔ ہم نے تمھارے لیے شب و روز اور سورج چاند مسخر کر دیا۔

ادیان عالم میں اسلام کی عظمت:۔

اسلام دین فطرت ہے اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اسلام ایک عالمگیر مذہب ہے اس لیے اس دین کو ~~...~~ اہمیت کو واضح کرتے ہوئے اللہ پاک فرماتے ہیں

"ان الدین عند اللہ الاسلام"
بے شک اللہ کے نزدیک پسندیدہ دین اسلام ہے۔

"وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ"
کہ جو اسلام کے علاوہ کسی اور دین کو تلاش کرے
گا اس کے دین کو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔
خلاصہ یہ ہے کہ اسلام ہی وہ دین ہے جو لوگوں
کے لیے امن و آشتی کا پیامبر ہے۔ مذہب ہر انسان
کی ضرورت ہے۔ اس لیے پلوٹارک (Potark) کہتا ہے۔
کسی انسان نے کوئی بستی نہیں دیکھی جس میں مذہب
نہ ہو۔

x —— x —— x —— x ——